HILM
INSTITUTE

قرآن کا ترجمہ سیکھنے کا منفرد اور مؤثر طریقہ

قرآن کی زبان

قرآن کی روشنی میں

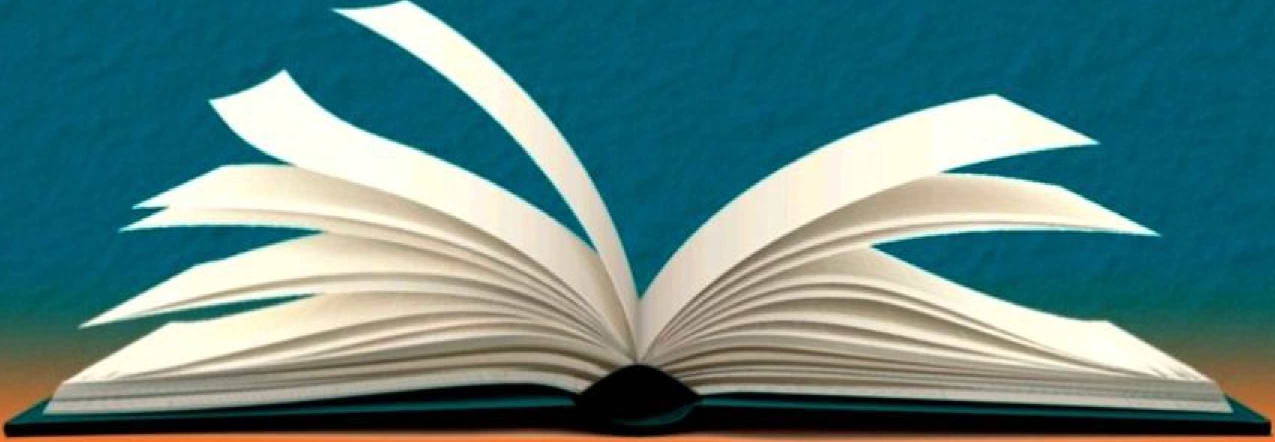

مولانا أبو الحسن حمزہ

قرآن کی زبان

قرآن کی روشنی میں

مولانا أبو الحسن حمزہ

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

قرآن کی زبان

قرآن کی روشنی میں

کتاب ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ، غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

مکتبہ سید احمد شہید کریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

رابطہ نمبر

0307-0044016

فہرست

صفحہ نمبر	سبق	نمبر
	LEVEL 01 NOMINAL SENTENCE جملہ اسمیہ	
14	COMMON AND PROPER NOUN اسم معرفہ، اسم نکرہ	1
18	PREPOSITIONAL PHRASE جار مجرور	2
21	DESCRIPTIVE COMPOUND مرکب توصیفی	3
24	POSSESSIVE COMPOUND مرکب اضافی	4
	PRONOUNS ضمائر	
28	HE هُوَ	5
32	SHE هِيَ	6
35	YOU اَنْتَ/اَنْتِ	7
38	I اَنَا	8
41	THEM هُمْ، جمع مذکر سالم (MASCULINE PLURAL)	9
45	THEM هُنَّ، (FEMININE PLURAL) جمع مؤنث سالم	10
49	YOU اَنتُمْ	11
53	WE نحنُ	12
56	DEMONSTRATIVE COMPOUND مرکب اشاری	
59	THESE هٰؤلاءِ، اُولٰئكَ	13
60	SUPERLATIVE NOUN اسم تفضیل	14
	جملہ اسمیہ کی نفی	
63	ان نافیہ	15
66	ما نافیہ	16
69	لائے نفی جنس	17
72	لیس	18
75	DE-ECTIVE VERBS فعل ناقص كَانَ	19
78	جملہ اسمیہ کی تاکید إِنَّ	20

تقریظ

حضرت مولانا سید ہشام مغربی حفظہ اللہ
چیئرمین عصر ایجوکیشنل ویلفیئر ٹرسٹ لاہور
استاذ الحدیث جامعہ محمدیہ چوبرجی، لاہور
رکن شوریٰ ادارہ "نافع" لاہور

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على رسول الله ﷺ أما بعد !

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ [القمر: 32]

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

"یقیناہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا تو کوئی ہے جو غور و فکر کرے"۔

قرآن حکیم کو اللہ نے نصیحت، سمجھ، فہم، دلوں کی نرمی، اپنی محبت و معرفت کے حصول اور آخرت کی طرف متوجہ کرنے کے لیے آسان بنایا ہے اور اس عظیم کتاب کو اللہ نے عربی زبان میں نازل فرمایا ہے۔

اور خود اللہ نے قرآن میں ارشاد فرمایا:

﴿وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا﴾ [الرعد: 37]

"اور اسی طرح ہم نے اسے ایک واضح عربی حکم بنایا"۔

اور فرمایا: ﴿بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ﴾ [الشعراء: 195]

یعنی "ہم نے اس قرآن کو واضح اور روشن عربی زبان میں نازل فرمایا"۔

پس اس اعتبار سے، عربی زبان کا اتنا سیکھنا کہ انسان کا قرآن پاک سے گہرا اور زندہ تعلق قائم ہو جائے، اس کو خود اللہ نے آسان فرمایا ہے۔

یہ کتاب اب آپ کے ہاتھوں میں ہے اس کے پیچھے کئی سالوں کی محنت، تجربہ اور عمیق مطالعہ کار فرما ہے، ہمارے حضرت مولانا حمزہ صاحب دامت برکاتہم نے اپنے کئی سال کے تجربے کا حاصل اس کتاب میں پیش فرمایا ہے، انہوں نے نہایت آسان قواعد اور قرآنی مثالوں کے ذریعے آپ کو اس بابرکت سفر پر گامزن کرنے کی کوشش فرمائی ہے، تاکہ آپ ان مثالوں کی مدد سے

قرآن حکیم سے اپنا تعلق مضبوط کر سکیں۔ امید ہے کہ جو شخص اس ترتیب اور مشق سے گزرے گا، اس کا قرآن کے اصل متن سے ایک مضبوط اور پائیدار تعلق قائم ہو جائے گا۔

البتہ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ قرآن حکیم ایک بے کراں سمندر ہے، جس کی گہرائیوں کا کوئی اختتام نہیں، مگر قرآن سے احکام اخذ کرنا، اس کی تفسیر کرنا، شانِ نزول کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کے معانی کو متعین کرنا، اور پھر اس سے عقائد، معاشرت اور پورے نظامِ زندگی کے حدود و ضوابط اخذ کرنا ایک نہایت دقیق اور عمیق علم کا متقاضی ہے۔

لہٰذا یہ تنبیہ بھی ضروری ہے کہ کوئی شخص یہ نہ سمجھے کہ محض یہ کورس مکمل کرنے اور بنیادی قواعد یاد کر لینے سے اسے قرآن کا ایسا فہم حاصل ہو جائے گا کہ وہ علماء اور محققین سے بے نیاز ہو جائے۔ علماء کرام کی نگرانی، ان سے رجوع، اور ان کی رہنمائی میں آگے بڑھنے کی ضرورت ہمیشہ باقی رہے گی، ورنہ یہ بھی وعید ہے خود نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

"مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ فَأَصَابَ فَقَدْ أَخْطَأَ" (الترمذي)

"جس آدمی نے اپنی رائے سے قرآن میں کوئی بات کہی تو چاہے صحیح ہی کہی ہو لیکن پھر بھی اس نے غلطی کی"۔

ایک اور جگہ فرمایا:

"وَمَن قَالَ فِي القرآنِ برأيِهِ، فليتبَوَّأْ مَقعَدَهُ مِنَ النَّارِ" (الترمذي)

جس آدمی نے اپنی رائے کو قرآن میں داخل کیا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

اللہ تعالیٰ ہم کو ان ساری کوششوں سے اور محنتوں سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے، جن حضرات نے بھی کوشش اور اس میں معاونت اور کوشش کی اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

مقدمہ

أبو الحسن حمزہ
متخرج جامعۃ الحسنین، فیصل آباد

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ﴾ [البقرة: 2]

"یہ کتاب (قرآن) اس میں کوئی شک نہیں اس میں ہدایت ہے اُن لوگوں کے لیے جو متقی ہیں" (البقرہ:2)

قرآن مجید وہ کتاب ہے جو ہر انسان کی زندگی کا رہبر اور رہنمائی کا سرچشمہ ہے۔ اللہ کی ہدایت کو ہم تک پہنچانے والی یہ کتاب، ہر لفظ میں روشن حقیقتیں اور ایک کامل ضابطہ زندگی چھپائے ہوئے ہے لیکن اس کے سچے مفہوم تک پہنچنے کے لیے، اس کی زبان کو سمجھنا ضروری ہے۔

جب تک ہم قرآن کے الفاظ اور مفاہیم کو نہ سمجھیں، ہم اس سے وہ روشنی نہیں حاصل کر سکتے جو اس کا مقصد ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کا ترجمہ سیکھنا ہر مسلمان پر ضروری ہے تاکہ ہم اللہ کے کلام کو اپنی زبان میں سمجھ کر اپنی زندگیوں میں نافذ کر سکیں۔

اس کتاب کا مقصد صرف عربی کے الفاظ تک محدود نہیں، بلکہ یہ ہر فرد کو قرآن کی گہرائی تک پہنچنے کی راہ دکھاتی ہے۔ اس میں پیش کیے گئے اصول، قواعد اور آسان مثالیں، آپ کو قرآن کے ترجمے میں مہارت حاصل کرنے کی بنیاد فراہم کریں گی۔ اس کتاب میں پیش کی گئی اسباق آپ کو قرآن کے معانی کو بہتر طور پر سمجھنے اور ترجمہ کرنے میں کامیاب بنائیں گے۔

کتاب میں 63 اسباق ہیں، ہر سبق میں 30 مثالیں ہیں، جو مجموعی طور پر تقریباً دو ہزار مثالوں پر مشتمل ہیں۔ ہر مثال اسی سبق کے قاعدے پر مبنی ہے یا پچھلے اسباق کے اصولوں کی مدد سے حل کی جاسکتی ہے۔ اس ترتیب سے کتاب کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ ہر سبق کا مواد بآسانی سمجھ میں آسکے اور قاری میں آگے بڑھنے کا حوصلہ پیدا ہو۔

کتاب میں ابتدا میں وہ الفاظ پیش کیے گئے ہیں جو اردو میں عام طور پر استعمال ہوتے ہیں، پھر بتدریج عربی کے نئے الفاظ سکھائے گئے ہیں۔ ہر سبق میں کم الفاظ کے ساتھ متعدد مثالیں دی گئی ہیں، اور وہی الفاظ آئندہ اسباق میں بار بار دہرائے گئے ہیں تاکہ وہ قاری کے ذہن میں اچھی طرح بیٹھ جائیں۔ اس طریقے سے الفاظ کو رٹنے کی بجائے قاری ان کو سمجھ کر سیکھتا ہے، اور مختلف استعمالات کے ذریعے وہ الفاظ اس کے ذہن میں راسخ ہو جاتے ہیں، جس سے ان کا استعمال آسان اور قدرتی بن جاتا ہے۔

یاد رکھیں، قرآن کا ترجمہ صرف علم کا حصول نہیں بلکہ ایک عہد ہے اللہ کے ساتھ جڑنے کا، اس کی ہدایت کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کا۔ یہ کتاب اسی عزم کے تحت تیار کی گئی ہے تاکہ آپ قرآن کے پیغام کو نہ صرف سمجھیں بلکہ اس پر عمل کر کے اپنی زندگی کو روشن کریں۔

آیئے، اس سفر کا آغاز کریں اور اللہ کے کلام کی حقیقت کو دل سے جانیں، تاکہ وہ ہمارے اندر کی تاریکیوں کو روشن کرے اور ہمیں اس کی ہدایت کی طرف لے جائے۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام

1. سبق پڑھانے سے قبل استاد خود مشکل الفاظ کا مطالعہ کرے اور طلبہ کو بھی مطالعے کی عادت ڈالنے کی ترغیب دے۔
2. قاعدہ بورڈ پر واضح کر کے اس کی مثالیں طلبہ سے بنوائے۔
3. کتاب میں درج قاعدے کی عبارت طلبہ سے بلند آواز میں پڑھوائے۔
4. دی گئی مثالوں کا ترجمہ طلبہ خود کریں، جبکہ استاد ضرورت کے مطابق راہنمائی فراہم کرے۔
5. ترغیبی آیات کی روشنی میں مختصر اور مؤثر نصیحت کرے۔

LEVEL: 01

الجملة الاسمية

UNIT : 01

NOMINAL SENTENCE

01

LESSON

عربی زبان میں جملہ کی ایک شکل یہ ہوتی ہے کہ اس میں پہلا لفظ معرفہ (Proper Noun) اور دوسرا نکرہ (Common Noun) آتا ہے اور یوں خاص انداز سے جملہ میں ان دو لفظوں کے آنے سے "ہے" کا معنی خود بخود آتا ہے۔

معرفہ Proper Noun:

ہر وہ لفظ جو کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو یا اس کے شروع میں "الف لام" لگا ہوا ہو، (جس لفظ کے شروع میں "الف لام" آجائے تو اس پر ایک پیش آتا ہے)۔ اللّٰہُ - مُحَمَّدٌ - اَلْقُرْآنُ

نکرہ Common Noun:

ہر وہ لفظ جو کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام نہ ہو اور نہ ہی اس کے شروع میں "الف لام" لگا ہوا ہو، (ایسے لفظ پر عموماً دو پیش آتے ہیں)۔

اللّٰہُ غَفُوْرٌ	الرَّسُوْلُ اَمِیْنٌ	السَّاعَةُ آتِیَةٌ
اللہ بخشنے والے ہیں	رسول امانت دار ہیں	قیامت آنے والی ہے
اَلْاِنْسَانُ ضَعِیْفٌ	اَلْقُرْآنُ نُوْرٌ	
انسان کمزور ہے	قرآن نور ہے	

ترجمہ کریں

اَللّٰهُ

﴿اَللّٰهُ عَلِيْمٌ﴾ [البقرة:95]	﴿اَللّٰهُ غَنِيٌّ﴾ [البقرة:263]
﴿اَللّٰهُ بَصِيْرٌ﴾ [البقرة:96]	﴿اَللّٰهُ رَءُوْفٌ﴾ [آل عمران:30]
﴿اَللّٰهُ غَفُوْرٌ﴾ [البقرة:218]	﴿اَللّٰهُ خَبِيْرٌ﴾ [آل عمران:153]
﴿اَللّٰهُ سَمِيْعٌ﴾ [البقرة:224]	﴿اَللّٰهُ اَحَدٌ﴾ [الإخلاص:1]
﴿اَللّٰهُ عَزِيْزٌ﴾ [البقرة:228]	﴿اَللّٰهُ وَاسِعٌ﴾ [البقرة:247]

اَلرَّسُوْلُ

اَلرَّسُوْلُ كَرِيْمٌ	اَلرَّسُوْلُ بَشِيْرٌ
اَلرَّسُوْلُ أَمِيْنٌ	اَلرَّسُوْلُ نَذِيْرٌ
اَلرَّسُوْلُ شَهِيْدٌ	اَلرَّسُوْلُ مُبَشِّرٌ
اَلرَّسُوْلُ شَاهِدٌ	اَلرَّسُوْلُ رَءُوْفٌ
اَلرَّسُوْلُ بَشَرٌ	اَلرَّسُوْلُ رَحِيْمٌ

ترجمہ کریں

اَلْقُرْاٰنُ

اَلْقُرْاٰنُ شِفَاءٌ

اَلْقُرْاٰنُ بَیَانٌ

اَلْقُرْاٰنُ نُوْرٌ

اَلْقُرْاٰنُ مُبِیْنٌ

اَلْقُرْاٰنُ مَجِیْدٌ

اَلْاِنْسَانُ

اَلْاِنْسَانُ ضَعِیْفٌ

اَلْاِنْسَانُ بَخِیْلٌ

اَلْاِنْسَانُ ظَلُوْمٌ

اَلْاِنْسَانُ عَجُوْلٌ

اَلْاِنْسَانُ جَهُوْلٌ

اَلسَّاعَةُ (قیامت)

اَلسَّاعَةُ خَافِضَةٌ

اَلسَّاعَةُ رَافِعَةٌ

اَلسَّاعَةُ اٰتِیَةٌ

اَلسَّاعَةُ قَرِیْبَةٌ

اَلْاَرْضُ (زمین)

اَلْاَرْضُ مُقَدَّسَةٌ

اَلْاَرْضُ وَاسِعَةٌ

اَلْاَرْضُ مُخْضَرَّةٌ

اَلْاَرْضُ هَامِدَةٌ

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَزِيْزٌ	زبردست	مُبِيْنٌ	واضح
غَنِيٌّ	بے نیاز	شَاهِدٌ	گواہ
رَءُوْفٌ	مہربان	ذِكْرٌ	نصیحت، ذکر، قرآن
وَاسِعٌ	وسعت والا	مَجِيْدٌ	بزرگی والا
كَرِيْمٌ	عزت مند	مُخْضَرَّةٌ	سرسبز و شاداب
شَهِيْدٌ	گواہ	خَافِضَةٌ	جھکانے والی
مُبَشِّرٌ	خوشخبری دینے والا	هَامِدَةٌ	بنجر
عَجُوْلٌ	جلد باز		

02
LESSON

جیسا کہ ہم پچھلے سبق میں پڑھ چکے ہیں کہ عربی زبان میں اسم پر "دو پیش" یا "ایک پیش" آتا ہے لیکن کچھ حروف ایسے ہیں اگر وہ کسی اسم (Noun) سے پہلے آجائیں تو اس اسم کو "دو زیر" یا "ایک زیر" دیتے ہیں۔ ایسے حروف کو "حروف جارہ" کہتے ہیں اور زیر کے ساتھ آنے والے لفظ کو "مجرور" کہتے ہیں۔

یاد رہے کہ یہ دونوں مل کر ایک لفظ شمار ہوتے ہیں۔ لہذا جملہ مکمل ہونے کے لیے ایک اور "لفظ" کی بھی ضرورت ہو گی۔

"حروف جارہ" میں سے چند یہ ہیں:

فِیْ (میں)	عَلٰی (پر)	مِنْ (سے)
اِلٰی (تک)	لِ (کیلئے)	بِ (کے ساتھ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	اِلَی اللّٰہِ الْمَصِیْرُ
تعریف اللہ کے لیے ہیں	اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے

ترجمہ کریں

لِلّٰہِ (اللہ کے لئے)

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ [الفاتحة: 1]

____

﴿اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ﴾ [حج : 56]

____

﴿اَلْوَلَايَةُ لِلّٰهِ﴾ [الكهف: 44]

____

﴿وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ﴾ [انفطار: 19]

____

﴿هٰذَا لِلّٰهِ﴾ [انعام : 136]

____

﴿فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ﴾ [مؤمن: 12]

____

﴿لِلّٰهِ الْعِزَّةُ﴾ [المنافقون :8]

____

﴿اَلْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ﴾ [الأنفال:2]

____

﴿لِلّٰهِ الْحَمْدُ﴾ [فاطر: 10]

____

﴿لِلّٰهِ الْاَمْرُ﴾ [الرعد:31]

____

﴿لِلّٰهِ الْمَكْرُ﴾ [رعد :42]

____

﴿لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى﴾ [اعراف : 180]

____

﴿وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى﴾ [النحل:60]

____

﴿لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ﴾ [البقرة: 115]

____

﴿لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ﴾ [الزمر:3]

____

﴿فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ﴾ [الأنعام:149]

____

﴿لِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى﴾ [النجم:25]

____

﴿لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾ [البقرة: 154]

____

﴿لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ﴾ [مؤمن: 16]

____

﴿لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ﴾ [الزمر: 44]

____

ترجمہ کریں

﴿لِكُلٍّ ضِعْفٌ﴾ [الأعراف:38]

﴿اَللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ﴾ [البقرة:207]

﴿هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ﴾ [إبراهيم:52]

﴿اللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ﴾ [آل عمران:15]

﴿لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ﴾ [الأنعام:132]

﴿لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ﴾ [البقرة:241]

﴿اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ﴾ [التوبة:60]

﴿هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ﴾ [آل عمران:138]

﴿اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ﴾ [البقرة:229]

﴿اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ﴾ [آل عمران:28]

﴿فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ﴾ [بقرہ: 179]

﴿ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ﴾ [النساء:70]

﴿اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ﴾ [نور: 35]

﴿مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ﴾ [إبراهيم:20]

﴿فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ﴾ [غافر: 11]

﴿ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ﴾ [الحج: 70]

﴿لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ﴾ [آل عمران: 157]

﴿لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ﴾ [الزمر: 44]

﴿لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ﴾ [مؤمن: 16]

مشکل الفاظ
کے معانی

هذا	یہ (واحد مذکر غائب)	بَلَغٌ	تبلیغ
یَوْمَئِذٍ	اُس دن	ضِعْفٌ	دو گنا
الْوَلَایَةُ	سارا کا سارا اختیار	مَتٰعٌ	سامان
الْاَنْفَالُ	مالِ غنیمت	یَسِیْرٌ	آسان
اَلْمَثَلُ	صفات	مَرَّتَانِ	دو دفعہ
اَلْاَعْلٰی	اونچے درجے	اِمْسَاكٌ	روکنا
الْحُجَّةُ	دلیل	تَسْرِیْحٌ	چھوڑنا
الْبَالِغَةُ	پہنچنے والی	بِالْمَعْرُوْفِ	شریعت کے مطابق
اَلْمَصِیْرُ	ٹھکانہ	الْقِصَاصِ	بدلہ
اَلْمِصْبَاحُ	چراغ	زُجَاجَةٍ	شیشہ
فَهَلْ	پس کیا	خُرُوْجٍ	نکلنا
الْقَهَّار	غالب	الْعَلِیِّ	برتر (بلند)
الْكَبِیْرِ	بڑا	الْمَكْرُ	تدبیر

03

LESSON

اگر کسی اسم (Noun) کا وصف (Quality) بیان کرنا مقصود ہو تو اسے موصوف اور اس کے وصف کو "صفت" کہتے ہیں۔ اردو میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں ذکر ہوتی ہے لیکن عربی میں پہلے موصوف اور پھر صفت۔ جیسا کہ:

صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيمٌ
موصوف	صفت

یاد رہے کہ یہ دونوں مل کر ایک لفظ شمار ہوتے ہیں۔ لہذا جملہ مکمل ہونے کے لیے ایک اور "لفظ" کی بھی ضرورت ہو گی۔

"موصوف صفت" چار باتوں میں ایک جیسے ہوتے ہیں:

(۱) اعراب　　(۲) مذکر و مؤنث

(۳) واحد، جمع　　(۴) معرفہ، نکرہ

هٰذَا مَلَكٌ كَرِيْمٌ	ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ	وَالْقُرْآنِ الْمُبِيْنِ
یہ معزز فرشتہ ہے	وہ کھلی کامیابی ہے	قرآن کی قسم جو واضح ہے

ترجمہ کریں

هٰذَا (مذکر کیلئے) یہ

﴿هٰذَا اِفْكٌ قَدِيْمٌ﴾ [احقاف: 11]

﴿هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ﴾ [ص: 59]

﴿هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ﴾ [الدخان: 11]

﴿هٰذَا مَلَكٌ كَرِيْمٌ﴾ [يوسف: 31]

﴿هٰذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ﴾ [البقرة: 115]

﴿هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ﴾ [هود: 77]

﴿هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ﴾ [النور: 16]

﴿هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ﴾ [النمل: 13]

﴿هٰذَا سَاحِرٌ عَلِيْمٌ﴾ [يونس: 79]

﴿هٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ﴾ [الأنبياء: 50]

﴿هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ﴾ [الفرقان: 53]

﴿هٰذَا اِفْكٌ مُّبِيْنٌ﴾ [النور: 12]

﴿هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ﴾ [الفرقان: 53]

﴿هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ﴾ [النحل: 103]

﴿هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ﴾ [مريم: 36]

﴿هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ﴾ [الدخان: 11]

﴿هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ﴾ [ق: 2]

﴿هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ﴾ [ص: 42]

﴿مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ﴾ [انبياء: 52]

﴿اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ﴾ [مومن: 39]

ترجمہ کریں

ذٰلِكَ (مذکر کیلئے) تِلْكَ (مؤنث کیلئے) وہ

﴿ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ﴾ [الأنعام:16]

﴿ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ﴾ [يوسف:65]

﴿ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ﴾ [التوبة: 89]

﴿فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ﴾ [المدثر:9]

﴿ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ﴾ [التوبة:36]

﴿ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ﴾ [ق:3]

﴿ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ﴾ [التوبة:63]

﴿تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى﴾ [النجم:22]

﴿وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ﴾ [هود:103]

﴿تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ﴾ [النازعات:12]

ان آیات میں آنے والا "واو" قسم کے لئے ہے جو کہ اگلے لفظ کو زیر دیتا ہے۔

﴿قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ﴾ [ق:1]

﴿وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ﴾ [الطور:5]

﴿وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ﴾ [الطور:4]

﴿وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ﴾ [الطور:6]

﴿وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ﴾ [الطور:2]

﴿وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ﴾ [التين:3]

﴿وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ﴾ [بروج:2]

﴿وَلَيَالٍ عَشْرٍ﴾ [الفجر:2]

﴿وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ﴾ [زخرف: 2]

﴿وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ﴾ [يس: 2]

مشکل الفاظ کے معانی

اِفْكٌ	بہتان	اَنْعٰمُ	چوپائے
اَلِیْمٌ	دردناک	حَرْثٌ	فصل / کھیتی
مُّقْتَحِمٌ	آنے والا	حِجْرٌ	پابندی لگی ہوئی
عَصِیْبٌ	سخت	اَلْفَوْزُ	کامیابی
عَذْبٌ	میٹھا	اَلْقَیِّمُ	سیدھا
فُرَاتٌ	مزیدار	اَلْخِزْیُ	رسوائی
مِلْحٌ	نمکین	مَّشْهُوْدٌ	دیکھا جانے والا
اُجَاجٌ	کڑوا	یَسِیْرٌ	آسان
مُغْتَسَلٌ	نہانے کے لئے	عَسِیْرٌ	مشکل
شَرَابٌ	پینے کا پانی	رَجْعٌ	لوٹنا
تِلْكَ	وہ (مؤنث دور)	کَیْلٌ	ناپ
اِذًا	پھر تو	اَلسَّقْفِ	چھت
ضِیْزٰی	ظالمانہ	اَلْمَسْجُوْرِ	سلگایا ہوا
کَرَّةٌ	لوٹنا	اَلْبَلَدِ	شہر
مَّسْطُوْرٍ	لکھی ہوئی	لَیَالٍ	راتیں
اَلْمَرْفُوْعِ	بلند	بَارِدٌ	ٹھنڈا پانی

04
LESSON

اردو زبان میں ایک اسم کی دوسرے اسم کے ساتھ کوئی نسبت ہو تو ان دونوں اسموں کے درمیان (کا-کے-کی) آتا ہے۔ انگریزی میں اس کے لیے (Apostrophes) استعمال ہوتا ہے، جیسے: (Khalid's Book)

عربی میں اس معنی کو ادا کرنے کے لیے "اضافت" کا قاعدہ استعمال کرتے ہیں۔ جس کا طریقہ کچھ یوں ہے: خالد کی کتاب

1. دونوں اسموں کا عربی میں ترجمہ کریں: خَالِدٌ کِتَابٌ
2. الٹ کر دیں: کِتَابٌ خَالِدٌ
3. پہلے اسم کے ایک پیش کو ہٹا دیں۔ کِتَابُ خَالِدٌ
4. دوسرے اسم کو زیر دے دیں۔ کِتَابُ خَالِدٍ

اب دونوں اسموں کے اس خاص طرز سے آنے کی وجہ سے کا-کے-کی والا معنی خود ادا ہو گا۔
ان دونوں میں پہلے کو "مضاف" اور دوسرے کو "مضاف الیہ" کہتے ہیں۔

یاد رہے کہ یہ دونوں مل کر ایک لفظ شمار ہوتے ہیں۔ لہذا جملہ مکمل ہونے کے لیے ایک اور "لفظ" کی بھی ضرورت ہو گی۔

اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ	ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ	هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ	كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
اللہ کی زمین کشادہ ہے	وہ اللہ کا حکم ہے	یہ اللہ کی اونٹنی ہے	سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے

ترجمہ کریں

﴿مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ﴾ [البقرة:214]

______

﴿وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ﴾ [الزمر: 10]

______

﴿وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ﴾ [العنكبوت: 45]

______

﴿مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ﴾ [الفتح: 29]

______

﴿هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى﴾ [بقرة:120]

______

﴿وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾ [آلحديد:10]

______

﴿وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ﴾ [آل عمران:97]

______

﴿وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾ [الفتح: 7]

______

﴿لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾ [الشورى:49]

______

﴿وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾ [منافقون: 7]

______

ذٰلِكَ وہ

﴿ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ﴾ [الطلاق:5]

______

﴿ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ﴾ [الجمعة:4]

______

﴿ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ﴾ [ق:20]

______

﴿ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ﴾ [ق:34]

______

﴿ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ﴾ [ق:42]

______

﴿ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ﴾ [هود:65]

______

﴿ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ﴾ [يوسف:38]

______

﴿ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ﴾ [الأعراف: 26]

______

﴿ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى﴾ [هود: 100]

______

﴿ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ﴾ [فصلت: 28]

______